السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا گھروں میں پائے جانے والے کیڑوں مکوڑو ںمثلاچیونٹی اور جھینگر وغیرہ کو آگ کے ساتھ جلادینا جائز ہے اور اگر جائز نہیں تو پھر ان سے خلاصی کے لیے کیا کرنا چاہیے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ کیڑے مکوڑے اگر ایذاء کا باعث بنیں توانہیں کیڑے ماردواؤں کے ساتھ ختم کرنا تو جائز ہے لیکن آگ کے ساتھ جلانا جائز نہیں ہے ۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے ''پانچ جانور ایذاء کا باعث ہیں، انہیں حل وحرم میں قتل کیا جاسکتا ہے ۔ اور وہ یہ ہیں ۔ (1) چوہیا ۔ 2 ۔ بچھو ۔ 3 ۔ باؤلا کتا ۔ 4 ۔ کوا اور ۔ 5 ۔ چیل ۔ اور ایک دوسری حدیث میں چھٹے جانور کے طور پر سانپ کا ذکر ہے ۔ ((صحیح البخاري، جزاء الصید، باب ما یقتل المحرم من الدواب، ح : 1829 و صحیح مسلم، الحج، باب ما یندب للمحرم وغیرہ قتلہ من الدواب فی الحل والحرم، ح : 1198)

رسول اللہ ﷺ نے ان کے ایذاء پہنچانے کی وجہ سے انہیں ''فواسق'' قرار دیا ہے اور ایذاء نہ پہنچانے والے جانوروں سے انہیں الگ قرار دیتے ہوئے کہ انہیں حل وحرم میں ہر جگہ قتل کیا جاسکتا ہے ۔ اسی طرح اگر کچھ اور جاندار مثلاچیونٹی، جھینگر اور گبریلا وغیرہ ایذاء پہنچائیں تو انہیں بھی کیڑے ماردواؤں سے قتل کیا جاسکتا ہے، البتہ آگ کے ساتھ نہیں جلانا چاہیے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص472

محدث فتویٰ